بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ جمعہ موٴرخہ (25/12/2020)

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا :

- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضرت علی کے واقعات کے ضمن میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے نصیحت فرمائی کہ چونکہ تم لوگ صحابہ کے مشابہ ہو اس لئے میں چاہتا ہوں کہ تمہیں بتاؤں کہ مسلمان کیوں ہلاک ہوئے۔ پس تم ہوشیار رہو اور جو لوگ نئے شامل ہوں ان کی اچھی طرح تربیت کرو۔ حضرت عثمان کے وقت جو فتنہ اٹھا تھا یا حضرت علی اور حضرت معاویہ کی جن لوگوں نے مخالفت کی ان کے بانی صحابہ نہ تھے بلکہ وہ لوگ تھے جو بعد میں شامل ہوئے تھے اور جنہوں نے رسول اللہ صلعم کو نہیں دیکھا تھا۔ پس تربیت کرنے کا بہترین انداز یہ ہے کہ کثرت سے قادیان آؤ اور بار بار آؤ تا کہ تمہارے ایمان تازہ رہیں۔

- حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آجکل اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایم ٹی اے کی برکت سے نوازا ہے جس پر مختلف پروگرام نشر کئے جاتے ہیں۔ پس تربیت کیلئے ضروری ہے کہ جہاں ہم خود مطالعہ کریں وہاں ایم ٹی اے کے ساتھ بھی تعلق رکھیں اور خاص طور پر خطبہ جمعہ کو ضرور سنیں۔

- حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنگِ جمل کی تفصیل بیان فرمائی جو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ۳۶ ہجری میں ہوئی۔ اس جنگ کی وجہ حضرت عائشہ اور حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کا یہ غلط گمان تھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتلوں کو انجام تک پہنچانے میں تاخیر کر رہے ہیں۔ حضورِ انور نے بیان فرمایا کہ دونوں گروہ صلح کے قریب تھے لیکن وہ گروہ جو حضرت عثمان کے قتل میں شامل تھا انھوں نے دونوں گروہوں میں شامل ہو کر باقاعدہ جنگ شروع کروائی۔

❖ تاریخ میں ذکر ہے کہ جنگ سے قبل حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر اور حضرت طلحہ کو صلح کی طرف دعوت دی اور فرمایا کہ آپ لوگ مجھ پر حملہ کرنے کیلئے ایک لشکر لیکر آئے ہیں۔ لیکن خدا کے سامنے کیا عذر پیش کریں گے کہ اس اسلام کو تباہ کر رہے ہیں جس کو قائم کرنے کیلئے پہلے اتنی کوشش کی تھی۔ کیا آپ کو رسول اللہ صلعم کا یہ ارشاد یاد نہیں کہ خدا کی قسم تم علی سے لڑیں گے جبکہ علی حق پر ہو گا۔ چنانچہ حضرت زبیر نے جنگ سے توبہ کر لی۔

❖ تاریخ میں ذکر ہے کہ جنگ کے بعد حضرت عائشہ نے لوگوں کے سامنے اعلان کرتے ہوئے اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صلح کا اعلان فرمایا۔ حضرت علی نے بھی فرمایا کہ حضرت عائشہ دنیا و آخرت میں رسول اللہ صلعم کی زوجہ ہیں۔ آپ نے نہایت تکریم سے حضرت عائشہ کو رخصت فرمایا اور چھوڑنے کیلئے کئی میل تک آپ کے ساتھ چلے ۔

❖ اس کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۳۷ ہجری میں ہونے والی جنگِ صفین اور اس کے بعد واقعۂ تحکیم کی تفصیل بیان فرمائی۔ یہ جنگ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ہوئی۔

❖ آخر میں حضورِ انور نے الجزائر اور پاکستان کے احمدیوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔ الجزائر میں بعض احمدیوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان منصف ججوں کو اجر دے۔ پاکستان کے احمدیوں کیلئے حضورِ انور نے دعا کی طرف توجہ دلائی اور استغفار اور درود کے علاوہ مندرجہ ذیل دعاؤں کا ذکر فرمایا:

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔